سوال

(843) صغیر السن یا پاگل عورت کا خلع لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت صغیر السن ہو یا پاگل یا نادان ہو تو کیا اس کا خلع لینا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اگر پاگل ہو تو اسے مالی معاملات میں تصرف کا کوئی حق نہیں ہے، خواہ اس کے ولی نے اجازت بھی دی ہو، اور نہ ہی ولی کو اسے ان امور میں کوئی اجازت دینی چاہئے کیونکہ اسے عقل و شعور ہی نہیں ہے۔ اور جو نادان ہو یا صغیر السن و تو ظاہر ہے کہ اس کا خلع لینا ولی کی اجازت کے بغیر درست نہیں ہے جیسے کہ دوسرے معاملات میں ہوتا ہے اور ولی کی اجازت بھی دیگر امور کی طرح ہے۔ جیسے کسی صغیر السن (لڑکا ہو یا لڑکی) یا نادان کی بیع یا کرایہ پر لینا دینا وغیرہ ولی کی اجازت پر موقوف ہے اسی طرح خلع کا معاملہ بھی ہے، اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اس قدر ضرور ہے کہ ولی کے لیے حلال نہیں کہ اسے کسی ایسے معاملے کی اجازت دے جس میں اس (عورت) کا نقصان ہو یا اس کی مصلحت نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 593

محدث فتویٰ